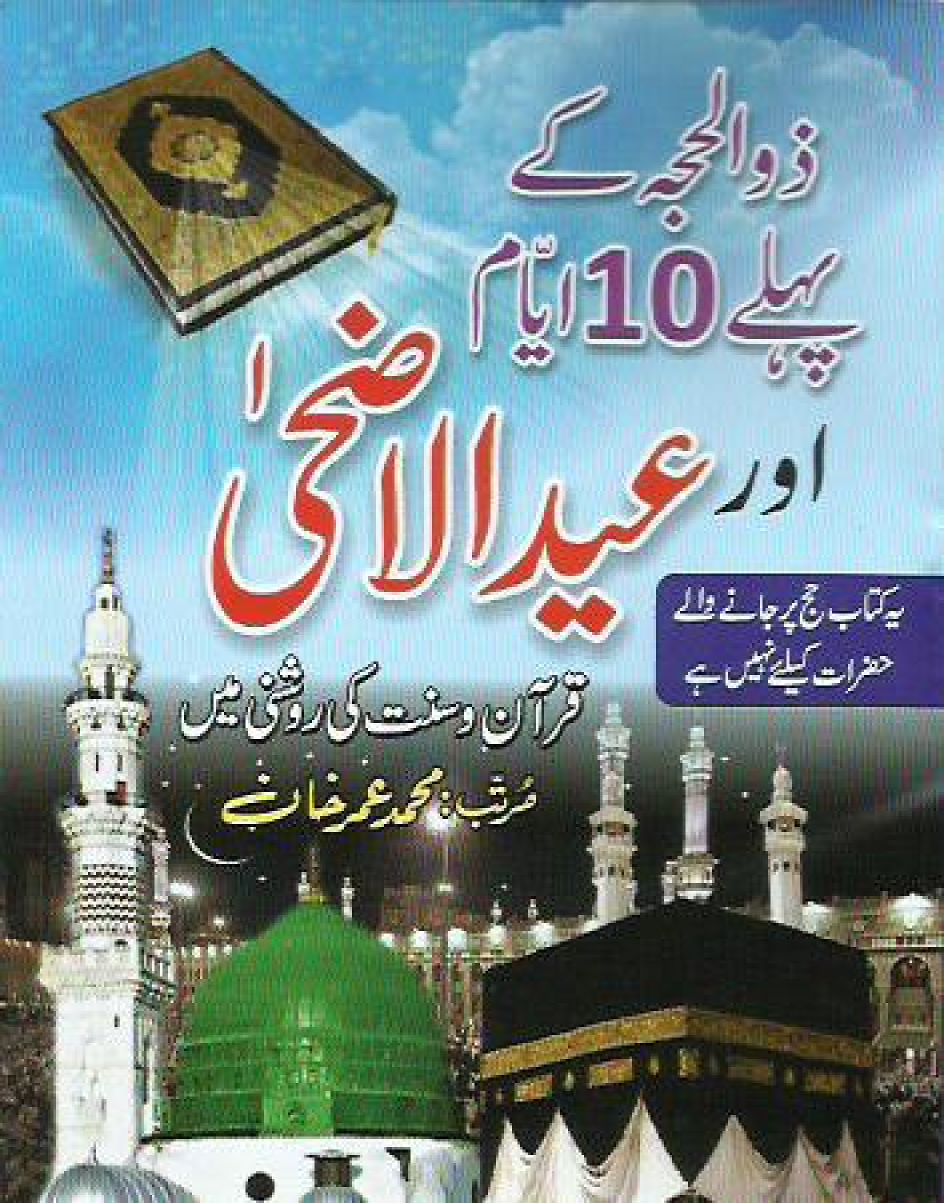


ذوالحجہ کے پہلے 10 ایّام

اور عیدالاضحیٰ

یہ کتاب حج پر جانے والے
حضرات کیلئے نہیں ہے

قرآن وسنت کی روشنی میں

مرتب: محمد عمر خان

فہرست

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	ذوالحجہ کے پہلے 10 ایام اور عیدالاضحیٰ
مرتب	محمد عمر خان Muhammad Umar Khan
کمپوزنگ	عرفان اسلم — Designing & Setting BABAR JAFAR
بائنڈنگ	ایوب فاروق بک بائنڈرز بوہڑ گیٹ ملتان
تعداد اشاعت	1000 — ایڈیشن اول — اگست 2015ء
ہدیہ	....

سند

کتاب کے اس مجموعے میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور و خوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت، اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرا ہے۔

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

زاہد محمود (معلم العلوم العربیہ جامعہ قاسم العلوم ملتان) محمد زبیر شیخ فاضل جامعہ محمدیہ ملتان

پروفیسر ریاض الرحمٰن (ایم اے عربی) (ریٹائرڈ) زکریا یونیورسٹی ملتان

فضائل عشرہ ذوالحجہ

اللہ تعالیٰ نے اہل اسلام کو 2 عیدیں عطا فرمائیں اور انہیں ان دو موقعوں پر بھی اس طرح نہیں چھوڑا گیا کہ وہ ان میں جو چاہیں کریں اور جو چاہیں چھوڑ دیں، بلکہ کتاب وسنت میں ان کے احکام و مسائل کو بیان کیا گیا تاکہ مسلمان خوشی اور مسرت کے ان دونوں موقعوں پر بھی اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ طرز عمل اختیار کر کے دنیا و آخرت کی خیر و برکات اور سعادتیں حاصل کر سکیں اور ان کو اعمال صالحہ کا ایک ایسا ذخیرہ عطاء فرمایا جن پر عمل کر کے مسلمان اپنے درجات کو بلند اور قرب الٰہی کا حصول ممکن بنا سکتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ جب آتی ہے تو ہمارا ذہن ایک اسلامی تہوار کی طرف چلا جاتا ہے۔ ان 10 دنوں میں ہماری آپس کی گفتگو، قربانی کے جانور کا انتخاب، اس کی خریداری، گوشت کی تقسیم وغیرہ بن جاتی ہے اور ہم قربانی کے جانور کی خرید و فروخت اور نئے کپڑوں کی تیاری میں مصروف عمل ہو جاتے ہیں۔ اس کے برعکس ہم ذوالحج کے پہلے 10 ایام کی فضیلت واہمیت سے لاعلمی کی بناء پر ان تمام نیک اعمال کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں جن پر مسلمانوں کی درجات کی بلندی، بخشش ومغفرت اور رضا الٰہی کے حصول کا انحصار ہے۔

لہٰذا پہلے ہم قربانی کے مہینے ذی الحجہ کے ان ''10 دنوں کی اہمیت''

پر روشنی ڈالیں گے پھر عید الاضحیٰ کے بارے میں چند گزارشات پیش کرینگے۔

رمضان المبارک کے بعد ذوالحجہ کا مہینہ اسلامی مہینوں میں نہایت اہمیت کا حامل ہے، یہ مہینہ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ ذوالحجہ کا پہلا عشرہ نیکیوں اور اجر و ثواب کے اعتبار سے عام دنوں کے مقابلے میں بہت اہم ہے، جس کی فضیلت قرآن کریم اور احادیث سے ثابت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قسم

قرآن مجید میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ذوالحجہ کی پہلی 10 راتوں کی قسم کھائی ہے۔ وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢

ترجمہ "قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی" (89۔الفجر:1-2)

اکثر مفسرین کے نزدیک لَيَالٍ عَشْرٍ سے مراد ذوالحجہ کی ابتدائی 10 راتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان دس دنوں میں اعمال صالحہ کا خاص حکم دیا ہے۔

معلوم ایام کون سے ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ

ترجمہ "اور معلوم دنوں میں اللہ تعالیٰ کا نام یاد کریں" (22۔الحج:28)

* حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان معلوم دنوں سے مراد ذوالحجہ کے پہلے دس دن ہیں۔ (بخاری:969)

عشرہ ذوالحجہ میں اعمال صالحہ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی بھی دن کا کیا ہوا عمل اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں میں کئے ہوئے عمل سے زیادہ محبوب نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ کیا جہاد فی سبیل اللہ سے بھی زیادہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہاد فی سبیل اللہ سے بھی زیادہ۔ ہاں مگر وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد پر نکلے اور کچھ واپس لیکر نہ آئے۔ (یعنی شہید ہو جائے)''

(ابوداود: 2438)

عرفہ کے دن کی فضیلت

ذی الحجہ کے پہلے عشرہ میں سے نواں دن عرفہ کا دن کہلاتا ہے۔

یہ وہ عظیم دن ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی دن ایسا نہیں ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ عرفات کے دن سے زیادہ لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہو''

(مسلم: 1348)

عشرہ ذوالحجہ میں کرنے کے کام

اللہ کی کبریائی بیان کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی دن اللہ تعالیٰ کے ہاں ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والا نہیں اور نہ ہی کسی دن کا عمل اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہے پس تم ان دس دنوں میں کثرت سے **تہلیل** (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) **تکبیر** (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) اور **تحمید** (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کہو“ (مسند احمد:5446)

✻ بقول امام بخاری رحمہ اللہ ”ان دس دنوں میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تکبیریں پکارتے ہوئے بازار میں نکلتے تو اور لوگ بھی ان کے ساتھ تکبیرات کہنا شروع کر دیتے“ (بخاری:969)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مختلف تکبیریں پڑھنا ثابت ہے، مثلاً اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (مصنف ابن ابی شیبہ 5650)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا (مسلم:2696)

تکبیرات تشریق 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر کی نماز تک پڑھی جاتی ہیں۔ (حضرت علیؓ، مصنف ابن ابی شیبہ: 5631)

روزہ 9 ذوالحجہ کو روزہ رکھنا باعث ثواب ہے۔ (پاکستانی چاند کے مطابق)

رسول اللہ ﷺ سے یوم عرفہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا:

يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ (مسلم: 1162)

ترجمہ "یہ روزہ گزشتہ سال اور آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے"

نوٹ حاجی میدان عرفات میں یہ روزہ نہیں رکھے گا۔

ہم کوشش اور ارادہ کریں کہ ان 10 دنوں میں مندرجہ ذیل 23 اعمال زیادہ سے زیادہ کریں

1. نوافل کا اہتمام کریں۔
2. حقوق العباد کا خیال رکھیں۔
3. رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا طرز عمل اختیار کریں۔
4. درود شریف کثرت کے ساتھ پڑھیں۔
5. دل کی بیماریوں کا خیال رکھیں مثلاً غصہ، غیبت، دل آزاری، بغض، کینہ، حسد، تکبر، بدکلامی، بدمزاجی، بدخواہی، بدعہدی، بدگمانی، طمع، بخل، بہتان، ریاکاری، جھوٹ اور تجسس وغیرہ۔

6 کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت اس جذبے سے کریں کہ جو قرآن میں پڑھوں گا، اس کا مطلب و مفہوم سمجھوں گا اور حسب موقع اور حسب استطاعت اس پر فوری عمل کرنا شروع کردوں گا اور جن آیات میں جن اعمال کے کرنے سے منع کیا گیا ہے ان سے فوری رک جانے کا عہد کروں گا۔

7 رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن میں **100** مرتبہ استغفار کرتا ہوں (مسلم: 2702)

✻ چونکہ ہم گنہگار ہیں، کئی گناہ ایسے ہیں جو لاعلمی کی بناء پر یا دانستہ کر بیٹھتے ہیں۔ لہٰذا ان کی بخشش و مغفرت کے لئے کثرت سے استغفار کا اہتمام کریں۔

8 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ، خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ

ترجمہ دو کلمے ایسے ہیں جو رحمٰن کو بہت محبوب ہیں، زبان پر بہت ہلکے ہیں (لیکن) میزان میں بہت بھاری ہیں۔ (جو مندرجہ ذیل ہیں)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(بخاری: 6406، مسلم: 2694)

9 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

(100 مرتبہ صبح۔ 100 مرتبہ شام) پڑھے گا اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں گے تو وہ بھی ختم ہو جائیں گے" (مسلم: 2691)

10 مندرجہ ذیل ذکر جسے رسول اللہ ﷺ نے "افضل الدعا" کہا ہے، اگر رات کو آنکھ کھل جائے تو اس ذکر کے بعد جو دعا بھی مانگیں گے وہ قبول ہوگی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھیں پھر کہیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ (تین مرتبہ) بخاری 1154

11 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ پڑھنے سے یہ فائدہ ہے کہ اگر اس شخص کو موت آ گئی تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے بچائے گا اور جنت میں داخل کریگا"

(مسند احمد: 18054، ابوداؤد: 5079)

12 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 33 مرتبہ اللہ اکبر کہے اور 100 کا عدد پورا کرنے کیلئے کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مسلم: 597)

تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

13 رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم روزانہ صبح وشام یہ دعا پڑھا کرو

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، فَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

ترجمہ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے قائم رکھنے والے، میں تیری رحمت کے بھروسہ پر فریاد کرتا ہوں پس تو میرے سب کاموں کو ٹھیک کردے اور پلک جھپکنے کی دیر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر (مستدرک حاکم:2000)

14 ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھ کر صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے تو وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں پھر جب چاشت کے وقت آپ ﷺ واپس لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہوئی ہیں تب آپ ﷺ نے دریافت فرمایا "جس حال میں میں نے تم کو چھوڑا تھا، کیا تم اب تک اسی حالت پر رہی ہو؟" حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا "جی ہاں" آپ ﷺ نے فرمایا "میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو میرے کہے ہوئے کلمے بھاری ہوں گے۔ (اور وہ یہ ہیں)

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

(مسلم:2726)

ترجمہ "میں اللہ تعالیٰ کی پاکی اور ساتھ ہی اس کی تعریف بھی بیان کرتا ہوں
اتنی تعداد میں جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے، اتنی مقدار میں جتنی مقدار اس کی
ذات کی رضا کی ہے، اتنے وزن میں جتنا وزن اس کے عرش کا ہے اور اس
کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔"

15 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کسی نے صبح کے وقت تین بار یہ کہا۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

پھر سورۃ الحشر کی آخری مندرجہ ذیل تین آیات پڑھیں تو اللہ تعالیٰ
اس پر ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور
اس کیلئے دعا کرتے ہیں اور اگر وہ اسی دن فوت ہو جاتا ہے تو شہید مرتا ہے اور
جو کوئی ان الفاظ و آیات کو شام کے وقت پڑھے تو اس کو بھی یہی مقام و مرتبہ ملتا
ہے۔ (مسند احمد: 20306) سورۃ الحشر کی آخری 3 آیات مندرجہ ذیل ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

16 تہجد، اشراق اور چاشت کی نفل نمازوں کا اہتمام کریں۔

17 تحیۃ الوضو یعنی وضو کے بعد دو نفل پڑھنے کا اہتمام کریں اور جب مسجد میں داخل ہوں تو 2 نفل تحیۃ المسجد کا اہتمام کریں۔

18 جماعت کھڑی ہونے سے کچھ وقت قبل مسجد پہنچنے کی کوشش کیجئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جو شخص جماعت کھڑی ہونے سے پہلے مسجد پہنچ جاتا ہے، جب تک جماعت کھڑی نہیں ہوتی اس وقت تک اس کو جماعت کا ثواب ملتا رہتا ہے" (بخاری: 647)

19 جماعت ختم ہونے کے بعد کچھ دیر مسجد میں بیٹھنے کی عادت ڈالئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جماعت ختم ہونے کے بعد جو شخص مسجد میں ہی بیٹھا رہتا ہے تو جس وقت تک اس کا وضو نہیں ٹوٹتا اس وقت تک ایک فرشتہ اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا رہتا ہے" (بخاری: 659)

20 حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی خبر دوں؟ میں نے عرض کیا "ضرور اے اللہ کے رسول ﷺ" آپ ﷺ نے فرمایا کہو!

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ترجمہ: کسی برائی سے بچنے اور نیکی پر چلنے کی طاقت کسی میں بھی نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔ (بخاری: 4205، مسلم: 2704)

21 رسول اللہ ﷺ ہر پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی 745)

نوٹ جب رسول اللہ ﷺ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "ہر پیر اور جمعرات کو اعمال اوپر پیش کیے جاتے ہیں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال اوپر جائیں تو میں روزے سے ہوں۔ (ترمذی 747)

نیز آپ ﷺ نے فرمایا کہ پیر کے دن کا روزہ اس وجہ سے بھی میں رکھتا ہوں کہ یہ دن میری پیدائش کا دن ہے" (مسلم 1162)

رسول اللہ ﷺ کی اس سنت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے

22 سید الاستغفار کا کثرت سے اہتمام کیجیے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب بندہ کہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے۔ لہٰذا میں تیرا ہی غلام ہوں، میں استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا ہے اس کے شر سے بچنے کے لیے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ مجھ پر تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میری مغفرت فرما دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں ہے۔

"جس شخص نے یہ کلمات یقین کے ساتھ صبح کے وقت کہے اور وہ اسی دن فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے یہ کلمات شام کو یقین کے ساتھ کہے اور صبح ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ بھی جنتی ہے"

(بخاری: 6306 - مسند احمد: 17130)

23 کوشش کی جائے کہ ان 10 دنوں میں صدقہ خیرات زیادہ سے زیادہ کیا جائے۔

نوٹ

یہاں مندرجہ بالا جتنے بھی اعمال کا ذکر کیا گیا ہے، یہ صرف ان 10 دنوں کیلئے ہی مخصوص نہیں ہیں بلکہ ان کی اہمیت ہماری زندگی کے ہر ہر لمحے میں قائم ہے، لہٰذا یہ کوشش کریں کہ ان اعمال کو مستقل طور پر اپنا لیں لیکن جیسا کہ صفحہ نمبر 5 پر بیان ہو چکا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو ان 10 دنوں میں کیے ہوئے عمل سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اس لئے ان اعمال کو ان 10 دنوں میں کثرت سے کرنے کا اجر زیادہ ہے

ان کے علاوہ بے شمار ایسے اعمال ہیں جن کا یہاں ذکر نہیں کیا گیا، صرف مختصراً چند اعمال کا ذکر کیا ہے۔ تفصیل اور مزید اعمال کے متعلق جاننے کے لئے راقم کی مرتب کردہ مندرجہ ذیل کتب ضرور مطالعہ فرمائیں

1۔ چھوٹی چھوٹی نیکیاں بڑے بڑے اجر

2۔ صبح شام کی دعائیں

3۔ قرآنی نبوی دعائیں

4- تہجد کی فضیلت اور دعائیں

5- کنز الحدیث

6- سونے سے قبل کے اذکار

7- درود شریف کی فضیلت

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جو لوگ قربانی کر رہے ہیں ان کے لئے چاند دیکھنے کے بعد ناخن اور بال کٹوانا جائز نہیں"۔ (صحیح مسلم: 1977)

عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ یا بقر عید مسلمانوں کا تہوار ہے۔ اسے بڑی عید یا عید قربان بھی کہا جاتا ہے۔ ساری دنیا کے مسلمان یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس سنت کی پیروی میں مناتے ہیں جو انہوں نے اپنے بیٹے کی قربانی کی شکل میں جاری کی اور اللہ تعالیٰ سے اپنی سچی محبت کی عظیم مثال قائم کی۔

2 بہترین دن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ سے مدینہ پہنچے تو آپ نے دیکھا کہ یہاں کے لوگوں نے سال میں دو دن کھیلنے اور تفریح کرنے کیلئے مقرر کر رکھے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ دونوں

دن کیسے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ جاہلیت میں ہم ان میں کھیلتے اور خوشیاں منایا کرتے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ان دو دنوں کو ان سے بہتر دو دنوں سے بدل دیا ہے۔ ایک "عید الفطر" کا دن اور دوسرا "عید الاضحیٰ" کا دن۔ (ابوداؤد: 1134)

- عید کی نماز اذان اور تکبیر (اقامت) کے بغیر پڑھی جاتی ہے (مسلم: 887)
- نماز عید سے قبل یا بعد میں کوئی سنت یا نفل نماز ادا نہیں کی جاتی (بخاری 964)

عید کے دن کرنے کے کام

عید کے روز غسل کرنا، خوشبو لگانا اور بہترین لباس جو میسر ہو، پہننا مستحب ہے۔ (بخاری: 948، ابن ماجہ: 1098)

تکبیرات پڑھنا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

- عید الفطر کے روز نماز کے لئے جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا مسنون ہے اور عید الاضحیٰ کے روز نماز سے واپسی کے بعد سب سے پہلے قربانی

کا گوشت کھانا مستحب ہے۔

(بخاری:953۔ مسند احمد:22984۔ ترمذی:542۔ ابن ماجہ:1756)

❋ عید کی نماز کیلئے اپنی خواتین اور بچوں کو عید گاہ لے کر جلد جانا۔ پیدل چلنا اور جاتے ہوئے اور واپس لوٹتے ہوئے تکبیرات پڑھتے رہنا مسنون ہے۔

(بخاری:980۔ ترمذی:530)

❋ نماز عید کیلئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے واپس آنا مسنون ہے

(ترمذی:541)

❋ عید کی نماز کے بعد باہم ملاقات کرتے ہوئے مندرجہ ذیل الفاظ کہیں۔

(فتح الباری،ج:2،ص:446)

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ

ترجمہ "اللہ تعالیٰ ہم سے اور آپ سے (عبادت) قبول فرمائے"

مسنون یہ ہے کہ نماز عید شہر سے باہر نکل کر میدان میں ادا کی جائے، رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے باہر نکل کر کھلے آسمان تلے عید گاہ میں نماز عید ادا فرماتے تھے۔

(بخاری:956)

❋ البتہ اگر بارش ہوتی تو مسجد ہی میں نماز پڑھ لیتے تھے (ابوداؤد:1160)

❋ عید کے روز ہلکے پھلکے کھیلوں اور اشعار کے ذریعے خوشی منانا جائز ہے

(بخاری:952-950)

قربانی

عشرۂ ذوالحجہ کی آخری مگر اہم ترین عبادت ''قربانی'' ہے۔ قربانی کا لفظ ''قرب'' سے نکلا ہے۔ اصطلاحاً قربانی سے مراد ''وہ عمل ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب کے حصول کیلئے عید الاضحیٰ کے ایام میں جانور ذبح کرکے کیا جاتا ہے''

مقاصد قربانی

اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنا

خالصتاً اللہ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے، اس سے محبت کے اظہار و اعتراف کے طور پر، اپنے آپ کو ہر طرح کی ریاکاری سے بچاتے ہوئے جانور ذبح کرنا ہی قربانی کا اصل مقصد ہے۔

✻ قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا گیا:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢

ترجمہ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں (108_الکوثر_2)

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾
لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

ترجمہ کہہ دیجئے بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا ہوں (6۔الانعام۔162-163)

تقویٰ کا حصول

تقویٰ ایک مسلمان کی شان اور اس کے مومن ہونے کی علامت ہے۔ اللہ کی خاطر قربانی کرنے سے اصل مقصود اسی تقویٰ کی صفت کو نشوونما دینا ہے، نہ کہ ایک دوسرے پر فخر جتانا یا مقابلہ بازی کرنا۔ لہذا اس سنت ابراہیمی کی یاد تازہ کرتے وقت، اللہ کی مکمل اطاعت کا جذبہ دل میں نہ ہو تو جانوروں کا خون بہانا، گوشت تقسیم کرنا اور کھانا یا کھلانا محض ایک بے روح عمل ہے جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ تقویٰ دراصل صرف ظاہری پہلو کا ہی نام نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق باطن سے ہے۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے دل کی طرف اشارہ کرکے فرمایا

اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا "یعنی تقویٰ دل کے اندر کی کیفیت کا نام ہے" مسلم 2564

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ

ترجمہ "اللہ کو نہ جانوروں کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون، اسے صرف تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے" (22۔الحج۔37)

اہمیت قربانی

قربانی کا حکم آدم علیہ السلام سے لے کر رسول اللہ ﷺ تک تمام آسمانی شریعتوں میں رہا اور اللہ تعالیٰ نے قربانی کا طریقہ بھی سکھادیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ

ترجمہ "ہم نے ہر امت کے لئے ایک طریقہ عبادت مقرر کر رکھا ہے، جس کی وہ پیروی کرتے ہیں" (22۔الحج۔67)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیشک اس دن ہم پہلا کام یہ کرتے ہیں کہ نماز عید ادا کرتے ہیں پھر واپس پلٹتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں، جس شخص نے ایسا ہی کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا" (بخاری: 951، مسلم: 1961)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جس نے نماز عید سے پہلے ذبح کیا تو اس نے اپنے لئے ذبح کیا اور جس نے نماز عید کے بعد ذبح کیا اس کی قربانی مکمل

ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔" (بخاری:5546)

❋ قربانی کے بارے میں آپ ﷺ کا اہتمام اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے حج کی قربانی کے سو اونٹ ذبح کرنے کے ساتھ ساتھ عید الاضحیٰ کی قربانی کیلئے اپنی طرف سے ایک بکری اور ازواج مطہرات کی طرف سے ایک گائے بھی ذبح کی۔

(بخاری:294، مسلم:1218، مسند احمد:26344)

❋ رسول اللہ ﷺ نے امت کو بھی قربانی کرنے کی تاکید فرمائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے لوگو! ہر سال ہر گھر والوں پر قربانی ہے۔" (ترمذی 1518)

❋ استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے لوگوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔" (مسند احمد:8273)

❋ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اتباعِ رسول ﷺ میں قربانی کا اہتمام فرماتے۔ ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے: "ہم مدینہ میں اپنے قربانی کے جانوروں کو پرورش کر کے موٹا کرتے تھے اور دیگر مسلمان بھی اسی طرح انہیں پال کر موٹا کرتے تھے۔" (بخاری:5553)

احکامِ قربانی

- قربانی کی نیت کے ساتھ جانور ذبح کرنا ضروری ہے۔
- قربانی کا جانور نماز عید کے بعد ذبح کرنا ضروری ہے۔ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا چکے تو دیکھا کہ ایک بکری ذبح کی ہوئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ اس کے بدلے میں دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ بسم اللہ پڑھ کر کرے" (بخاری: 5500۔ مسلم: 1960)
- بکرا، دنبہ، بھیڑ وغیرہ کی قربانی ایک ہی شخص کر سکتا ہے جبکہ گائے کی اور اونٹ کی قربانی میں سات افراد شریک ہو سکتے ہیں۔ (حضرت جابرؓ مسلم: 1318)
- اونٹ کی قربانی میں 10 افراد بھی شریک ہو سکتے ہیں (ترمذی: 1501)
- مسافر بھی قربانی کر سکتا ہے۔ (ترمذی: 1501)
- کسی رشتہ دار، دوست یا تمام مسلمانوں کی طرف سے بھی قربانی کی جا سکتی ہے۔ (مسلم: 1967)
- کسی رشتہ دار، دوست یا اجتماعی قربانیوں کا اہتمام کرنے والے اداروں کے ذریعے قربانی کرانا درست ہے۔

نوٹ قربانی کے جانور کی رقم کسی بھی دوسرے مصرف میں دینے سے قربانی ادا نہ ہوگی خواہ وہ پیسہ کتنے ہی نیک، رفاہی یا صدقہ وخیرات کے کاموں میں دیا جائے۔

قربانی کے جانور کی شرائط

رسول اللہ ﷺ نے امت کو قربانی کے لئے دو دانت کا جانور ذبح کرنے کی تلقین فرمائی۔

❋ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قربانی میں ذبح نہ کرو مگر مُسِنَّہ (جو ایک برس کا ہو دوسرے میں لگا ہو) البتہ جب تم کو ایسا جانور نہ ملے تو دنبہ کا جذعہ (دنبہ کا وہ بچہ جو ابھی پورے ایک سال کا نہ ہو بلکہ کچھ کم ہو) ذبح کرو“ (مسلم:1963)

نوٹ یہ اجازت صرف دنبے کے بچے کے لئے ہے، بکری کے بچے کے لئے نہیں۔

❋ خصی وغیر خصی دونوں قسم کے جانوروں کی قربانی کرنا سنت سے ثابت ہے۔

❋ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو سینگھوں والے، چتکبرے، بڑے بڑے خصی مینڈھے لائے گئے۔ آپ ﷺ نے ان دونوں میں سے ایک کو پچھاڑا اور فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے نام

سے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ محمد ﷺ اور ان کی امت کی طرف سے، جنھوں نے تیری توحید کی گواہی دی اور میرے پیغام کو پہنچانے کی شہادت دی۔" (مسند ابی یعلی: 1792)

✻ حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سینگھوں والے، غیر خصی مینڈھے کی قربانی کرتے تھے، اس کی آنکھیں، منہ اور ہاتھ پاؤں سیاہ ہوتے تھے۔ (سنن ابی داود: 2792)

درج ذیل عیوب والے جانوروں کی قربانی کرنا جائز نہیں

ایک آنکھ کا خراب ہونا، بیمار ہونا، لنگڑا پن نمایاں ہونا، ہڈیوں میں گودا نہ ہونا، کانوں کا آگے پیچھے، لمبائی یا چوڑائی سے کٹ کر لٹک جانا (یا کانوں میں سوراخ ہونا) یا جانور میں ان عیوب سے بڑا کوئی عیب ہونا۔ ابو داود 2802-2804

ذبح کے احکامات

✻ قربانی کے جانور کو عمدہ اور اچھے طریقے سے ذبح کیا جائے (مسلم: 1955)

✻ ذبح کرتے وقت جانور کو قبلہ رخ کر لینا مستحب ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ: 2899)

* ذبح کرتے وقت چھری کی دھار تیز ہونی چاہیے۔ (مسلم:1955)
* قربانی کرتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ "اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اللہ بہت بڑا ہے" (بخاری:5565۔ مسلم:1966)
* خود ذبح کرنا افضل ہے لیکن کسی دوسرے سے کروانے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ (بخاری:1717)
* مسلمان عورت بھی قربانی کا جانور ذبح کر سکتی ہے۔ (بخاری:5504)
* ذبح کرنے والے قصاب کو قربانی کے جانور میں سے کوئی چیز بطور مزدوری دینا جائز نہیں۔ (بخاری:1717، مسلم:1317)

قربانی کے گوشت کی تقسیم

* قربانی کا گوشت خود کھانا اور ضرورت مندوں کو دینا جائز ہے۔

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ

ترجمہ "پس اس میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کیے بیٹھے ہیں اور ان کو بھی جو اپنی حاجت پیش کریں" (الحج۔22۔36)

* آپ ﷺ نے فرمایا: "کھاؤ، ذخیرہ کرو اور خیرات کرو" (مسلم:1971)
* قربانی کا گوشت خود استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ غریبوں اور

رشتہ داروں کو بھی دیا جاسکتا ہے۔ کنبہ بڑا ہونے کی صورت میں پورا گوشت خود بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ خود اور عزیز واقارب صاحب استطاعت ہوں تو قربانی کا تمام گوشت غریبوں میں بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

❋ قربانی کی کھال ذاتی استعمال کیلئے بھی رکھی جاسکتی ہے اور صدقہ جاریہ کے کسی کام میں بھی دی جاسکتی ہے۔

قربانی کی دعا

قربانی سے قبل قربانی کی مندرجہ ذیل مسنون دعا کو شعور اور دل ودماغ کی گہرائی سے پڑھیں تاکہ عمل میں اخلاص اور خشوع وخضوع لایا جاسکے۔ اس طرح دعا پڑھنا کہ بس زبان کی حرکت سے الفاظ تو ادا ہوگئے مگر صحیح شعور کے ساتھ نہ پڑھے گئے ہوں اور دھیان ادھر اُدھر ہو، حقیقت سے دور رہنے والی بات ہے اور یہ ایسے ہی ہے جیسے آپ کسی کے سامنے موجود ہیں مگر دل و دماغ کی توجہ کہیں اور ہے۔

قربانی کا طریقہ اور دعا اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

جانور کو قبلہ رخ لٹا کر پہلے یہ دعا پڑھے۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

ترجمہ "میں نے پوری یکسوئی کیساتھ اپنا رخ ٹھیک اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں بلاشبہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب رب العالمین کیلئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلم اور فرمانبردار ہوں۔ الٰہی یہ تیرے ہی حضور پیش ہے اور تیرا ہی دیا ہوا ہے" ابوداؤد 2795

ذبح کرنے کے بعد کی دعا

بسم اللہ، اللہ اکبر کہتے ہوئے تیز چھری جانور کے گلے پر پھیر دیجیے اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ترجمہ "الٰہی! تو اس قربانی کو ہماری جانب سے قبول فرما جس طرح تو نے اپنے دوست ابراہیم علیہ السلام اور اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی قبول فرمائی۔ دونوں پر درود و سلام ہو۔"

نوٹ (اگر جانور میں کئی حصے دار ہوں تو مِنِّی کی بجائے مِنَّا کہیے اور مِنَّا کے بعد سب کے نام لیجیے)

❋ یہ قربانی صرف جانور قربان کرنے پر ختم نہیں ہو جاتی بلکہ یہ تو ابتدا ہے اصل بات یہ ہے کہ ہم قربانی کے ذریعے یہ عملی اظہار کر رہے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی راہ میں اپنا سب کچھ حتیٰ کہ جان کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔

اس قربانی سے انسان کے اندر مزید قربانیاں دینے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے مثلاً نفس کی قربانی، وقت کی قربانی، مال کی قربانی اور صلاحیتوں کی قربانی۔

آخر میں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تمام سنتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آسان اذکار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

اے ایمان والو اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو [illegible]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رکھو (ترمذی 3375)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ وہ عمل کریں جو اللہ تعالیٰ کو ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے **تو آپ** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ کثرت سے پڑھا کیجئے (مسلم 2695)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر قسم کی تنگی دور ہو اور روزی میں سہولت ہو

تو آپ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کثرت سے پڑھا کیجئے (ابوداود 1517، ترمذی 3777)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ صبح صادق سے لے کر چاشت تک کسی جگہ بیٹھ کر ذکر کرنے سے زیادہ ثواب حاصل کریں (مسلم 2726)

تو آپ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ 3 مرتبہ پڑھا کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے تمام گناہ معاف ہو جائیں، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں

(مسلم 2691)

تو آپ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

روزانہ 100 مرتبہ کسی بھی وقت پڑھا کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام پریشانیوں کو دور فرما دے

تو آپ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صبح و شام 7-7 مرتبہ پڑھا کیجئے

(ابوداود 5081)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ قیامت کے دن آپ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کے سب سے زیادہ مستحق ہوں **تو آپ** لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

خلوص نیت کے ساتھ پڑھا کیجئے

(بخاری 99)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ جنت کا زبردست خزانہ حاصل ہو جائے

(بخاری 4205)

تو آپ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ بکثرت پڑھا کیجئے

اگر آپ صرف 2 کلمے جو رحمٰن کو بہت پیارے، زبان پر ہلکے، اور اعمال کے ترازو میں بھاری ہیں، پڑھنا چاہتے ہیں

تو آپ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ

کثرت سے پڑھا کیجئے

(بخاری 7563)

کتب، کیلنڈرز و دیگر اشیاء

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	کنز الحدیث (1442 احادیث کا مجموعہ)	3
2	دنیا "قرآن و حدیث کی روشنی میں"	4
3	قرآنی و نبوی دعائیں	5
4	وفات کے موقع پر	6
5	صبح و شام حفاظت کی دعائیں	7
6	[illegible]	8
7	الصلوٰۃ (نماز)	9
8	سونے سے قبل کے اذکار	10
9	تہجد کی فضیلت اور دعائیں	10
10	الشفاء (دعاؤں اور جھاڑ پھونک کی فضیلت)	11
11	پنج سورہ و دیگر سورتیں	12
12	پنج سورہ (لفظی و بامحاورہ ترجمہ)	12
13	رہنمائے عازمین حج	13
14	رہنمائے عازمین عمرہ	13
15	زادِ منزل	11
16	چھوٹی چھوٹی نیکیاں بڑے بڑے گناہ	14
17	حقوق العباد (حصہ اول)	16
18	حقوق العباد (حصہ دوم)	17
19	حقوق العباد (حصہ سوم)	17
20	سورۃ یٰسین (لفظی و بامحاورہ ترجمہ)	18
21	سورۃ الرحمٰن (لفظی و بامحاورہ ترجمہ)	18
22	سورۃ الواقعہ (لفظی و بامحاورہ ترجمہ)	19
23	سورۃ السجدہ و سورۃ الملک (لفظی و بامحاورہ ترجمہ)	19
24	[illegible] (درود شریف کی کتاب)	20
25	تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ	21
26	رزق حاصل کرنے کے طریقے اور رزق کے اسباب	22
27	رمضان المبارک	25
28	تجارت کے اسلامی اصول	20

کتب، کیلنڈرز و دیگر اشیاء

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
29	رسول اللہ ﷺ [illegible]	23
30	ذوالحجہ کے پہلے 10 ایام اور عید الاضحیٰ	24
31	نماز کے اذکار (کتابچہ)	12
32	16 پاک سائز کارڈز چھوٹا بکس	26
33	16 پاک سائز کارڈز بڑا بکس	26
34	کتاب زندگی کا چارٹ	27
35	فکر آخرت کا چارٹ	27
36	"ربنا" کا چارٹ	27
37	آسان اذکار کارڈ	24
38	معجم الفاظ القرآن	32
39	دائمی Table کیلنڈر (حدیث بڑا)	28
40	دائمی Table کیلنڈر (حدیث [illegible])	28
41	دائمی Table کیلنڈر (درمیانہ)	29
42	دائمی Table کیلنڈر تجارت (بڑا)	29
43	دائمی Table کیلنڈر SMALL اللّٰھم	30
44	دائمی Wall کیلنڈر (بڑا انگلش)	31
45	دائمی Wall کیلنڈر (بڑا اردو)	31
46	دائمی Wall کیلنڈر ([illegible])	31
47	دائمی Wall کیلنڈر ([illegible])	31
48	دائمی Wall کیلنڈر اللّٰھم والا	31

ملنے کا پتہ

حی علی الفلاح

061-4586619
061-4588801
mukmultan@gmail.com

Muhammad Umar Khan
محمد عمر خان

0300-0322
0310-0347 6366221
0334-6066221
www.facebook.com/umarkhan061

میڈیا کے روپ میں دجالی فتنے
اور سیلولر فونز کے بے جا استعمال نے
عصرِ حاضر کے مسلمانوں کو ان کے مقصدِ
حیات یعنی عباداتِ الٰہی، تبلیغ اسلام اور
اقامتِ دین سے کوسوں دور کر دیا ہے۔ ان
حالات میں دین کے پیغام کو ہر گھر میں اور
ہر فرد تک پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

اللہ ہم سب کو [illegible] کے کاموں میں [illegible] رہنمائی فرمائے۔ آمین

صادق نذیر میموریل ٹرسٹ

برائے مشورہ، تعاون و مزید کتب
Cell: 0300-5327345

خود مطالعہ کیجئے، عمل کیجئے اور احباب کو تحفہ میں دیجئے